NIBRAS
Islamic Research Journal
Department of Fiqh and Shariah
The Islamia University of Bahawalpur

Vol.2, Issue 01, January to June. 2024,
Page No. 24- 36

پاکستانی ڈراموں کا اخلاقی معیار اور سماجی اثرات

Ethical Quality and Social impact of Pakistani dramas

Khansa Azhar, ReSearch Scholar, Riphah International University, Faisalabad.

ABSTRACT

Television, which is one of the inventions of the 10th century, whose wide influence cannot be disputed, where it has increased the general knowledge of the people tremendously, it has also promoted Western civilization to a great extent in people's lives. Pakistani television dramas are leaving a deep impact on our society. Habits such as disobedience, misbehavior with parents and wasting time are being developed among the children who watch the drama, which shows the clear impact of the media on social and social attitudes. In this situation, it is necessary to evaluate whether the glare of the media is not taking human desires into its swamp.

Social values which are very important for the stability of Muslim society, where we are working on a part of religion, we should give importance to economic, social values as well because religion is incomplete without political, economic, social system along with religion. The protection of social values is the protection of a part of Islam itself, so it is very important to examine the factors affecting these values.

In this article, the social and moral effects of the drama industry will be evaluated through quantitative research. In which a survey paper will be prepared and the people will be evaluated on the good and bad effects of the drama and its results and analysis will be presented.

Key Words: Television, dramas, social values, human desires, effects, survey.

ARTICLE INFO
Article History:
Received:
26-04- 2024
Revised:
28-12- 2023
Accepted:
08-05- 2024
Online:
16-05- 2024

CC BY

1. موضوع کا تعارف

ٹیلی ویژن جو کہ بیسویں صدی کی ایجادات میں سے ایک ہے جس کے سماج اور معاشرتی زندگی پر وسیع اثر و رسوخ سے اختلاف نہیں کیا جا سکتا۔ پاکستان ٹیلی ویژن اور نجی ٹیلی چینلز سے سے شائع ہونے ڈرامے ہمارے معاشرے پر گہرے اثرات چھوڑ رہے ہیں۔ زیر نظر ریسرچ پیپر میں اسلامی مصادر کے مطالعہ اور ایک محققانہ انداز میں کیے گئے سروے کی مدد سے یہ معلوم کرنے کی کوشش کی گئی ہے کہ ٹی۔وی چینلز سے نشر ہونے والے ڈرامے ہماری سماجی زندگی کو کس حد تک متاثر کر رہے ہیں۔ اس ریسرچ پیپر میں پہلے اسلامی تعلیمات میں تفریح کے تصور کو بیان کیا جائے گا اور اس کے بعد اس مضمون میں ڈرامہ انڈسٹری کے سماجی اور اخلاقی اثرات کو مقداری تحقیق کے ذریعے جانچا جائے گا۔ جس میں ایک سروے پیپر تیار کیا جائے گا اور ڈرامے کے عوام پر پڑنے والے اچھے اور برے اثرات کا جائزہ لیا جائے گا اور اس کے نتائج اور تجزیہ پیش کیا جائے گا۔

شریعت مطہرہ ایک کامل شریعت ہے جس کا جامع نظام قیامت تک کے لیے مرتب کر کے نبی آخر الزمان حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کے ذریعے ہم تک پہنچا دیا گیا ہے۔ اسلامی تعلیمات میں معاشرتی اقدار کے تحفظ پر خصوصی توجہ دی ہے۔ معاشرتی اقدار کا تحفظ خود اسلام کے ایک حصے کا تحفظ ہے، اس لیے ان اقدار کو متاثر کرنے والے عوامل کا جائزہ لینا بہت ضروری ہے۔ ان معاشرتی اقدار کی تخریب کاری میں سب سے زیادہ حصہ ٹی۔وی چینلز سے نشر ہونے والے ڈرامے ہیں۔ ان ٹی۔وی چینلز سے نشر ہونے والے ڈراموں کو دیکھنے والے سبھی عمر کے افراد پر اثرات مرتب ہو رہے ہیں۔ خاص الخاص کم عمر بچوں میں نافرمانی، والدین کے ساتھ بدتمیزی اور وقت ضائع کرنے جیسی عادات پروان چڑھ رہی ہیں جس سے سماجی اور معاشرتی رویوں پر میڈیا کا واضح اثر نظر آتا ہے۔ اس صورتحال میں اس بات کا جائزہ لینے کی ضرورت ہے کہ کہیں میڈیا کی چکا چوند انسانی خواہشات کو اپنی دلدل میں تو نہیں لے جا رہی؟

2. اسلام میں تفریح کا تصور

اسلام ایک دین فطرت ہے۔ اسلام بامقصد تفریح کی اجازت دیتا ہے، وقت کے ضیاع اور اخلاقیات کی بربادی کرنے والی تفریحات کی سخت ممانعت کرتا ہے۔ اسلام میں اخلاقی اور شرعی حدود کو توڑنے والا جو بھی طریقۂ تفریح ہے وہ ناجائز ہے، جیسے کسی کا ازراہِ مزاح استہزاء کرنا، کسی کے بارے میں محض لذتِ زبان کے لیے جھوٹ بھولنا اور اپنی نفسانی خواہشات کی تکمیل کے لیے تفریح کو اختیار کرنا سخت معیوب ہے، البتہ اعتدال و توازن برقرار رکھتے ہوئے صحت مند تفریح کی نا صرف اسلام میں اجازت ہے، بلکہ اسلام صحت مند تفریح کی حوصلہ افزائی اور سرپرستی بھی کرتا ہے۔

عصر حاضر میں جدید ایجادات نے تفریح کا تصور بالکل ہی تبدیل کر دیا ہے۔ عمومی طور پر زمانہ ماضی میں تفریح کا تصور جسمانی تربیت و نشوونما کے ساتھ وابستہ تھا۔ اس کے برخلاف جدید ایجادات: ٹیلی ویژن، کمپیوٹر اور انٹرنیٹ اور اسمارٹ موبائل فونز جن کو ذرائع ابلاغ بھی کہا جاتا ہے، نے تفریح کے تصور کو بہت وسیع بنا دیا ہے۔ ان ایجادات نے سابقہ تصور تفریح میں موجود اجتماعیت کو ختم کر دیا اور انفرادیت کو رائج کیا۔ اور المیہ تو یہ ہوا کہ ان وسائل کے ذریعہ پیش کیے جانے والے پروگرام جیسے: ڈرامے فلمیں، گانے اور فیشن شو وغیرہ کو بھی تفریح کا نام دے دیا گیا ہے۔ شریعت مطہرہ میں برائی کی اشاعت کو ہرگز اجازت نہیں ہے۔ قرآن پاک میں ارشاد باری تعالیٰ ہے:

"اِنَّ الَّذِيْنَ يُحِبُّوْنَ اَنْ تَشِيْعَ الْفَاحِشَةُ فِي الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۚ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ وَاَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ" [1]

"جو لوگ چاہتے ہیں بے حیائی کی بات کا مسلمان میں چرچا ہو ان کے لیے دنیا و آخرت میں دردناک عذاب ہے"۔

NIBRAS
Islamic Research Journal
Department of Fiqh and Shariah
The Islamia University of Bahawalpur
Vol.2, Issue 01, January to June. 2024,
Page No. 24- 36

اس آیت کا معنی یہ ہے کہ وہ لوگ جو یہ ارادہ کرتے اور چاہتے ہیں کہ مسلمانوں میں بے حیائی کی بات پھیلے ان کے لیے دنیا اور آخرت میں دردناک عذاب ہے۔

2.1 میڈیا کا لغوی مفہوم

میڈیا کے لغوی معنی پیغام کی ترسیل ہے ۔اُردو میں میڈیا بذاتِ خود کوئی اصطلاح نہیں ہے۔میڈیا انگریزی کا لفظ ہے جس کے معنی ذریعہ کے ہیں جو کہ میڈیم سے اخذ سے کیا گیا ہے۔میڈیا میں مطبوعہ برقی صحافت کے ذرائع خواہ وہ سمعی ہوں یا بصری دونوں شامل ہیں جس کا مطلب دوسرے تک اپنے خیالات پہنچانے، مطلب واضح کرنے، معلومات اور بات چیت کے ہیں۔[2]

ذرائع ابلاغ سے مراد وہ تمام ذرائع ہیں جن کی مدد سے ہم اپنی بات دوسروں تک پہنچاتے ہیں اسے اُردو میں ذرائع ابلاغ اور انگریزی میں میڈیا کہتے ہیں۔ آج میڈیا کا دائرہ کار بہت وسیع ہو چکا ہے۔اس حوالے سے ڈاکٹر یوسف الدین لکھتے ہیں:

"ذرائع بلاغ کو عربی میں "اعلام "کہا جاتا ہے یعنی میڈیا کہا جاتا ہے حقائق، افکار، اخبار اور آراء کو مختلف ذرائع ابلاغ کے ذریعے لوگوں تک پہنچانا"[3]

شیخ محمد بن حسن طوی کے نزدیک:

"ابلاغ کسی معنی کو اپنے غیر تک پہنچانے کو کہتے ہیں۔البتہ اسلامی نقطہ نظر سے ابلاغ کے معنی تکلیف شرعی کے حامل افراد کو برائیوں سے خوف دلانے کے ہیں"۔[4]

پچھلی صدی کو "ذرائع ابلاغ کے انقلاب" کی صدی کہا گیا ہے۔ ذرائع ابلاغ کے انقلاب کے بعد انسان کا کوئی لمحہ چاہے رات کا ہو چاہے دن کا اس سے خالی نہیں ہوتا اور انسان بیداری سے شب بستری تک ذرائع ابلاغ سے جڑا رہتا ہے۔میڈیا کی بدولت ہی خبر دنیا کے ایک کونے سے دوسرے کونے تک تیزی سے پھیل جاتی ہے۔ آج میڈیا نے فاصلوں کو سمیٹ دیا ہے۔اس کی رسائی ہر خاص و عام تک ہو چکی ہے ہر شخص اس سے مستفید ہو رہا ہے اس کے مثبت اور منفی کردار کو مد نظر رکھے بغیر صرف میڈیا کے ساتھ خود کو جوڑ رکھا ہے۔

2.2 میڈیا کی اقسام

آج کے دور کے حوالے سے میڈیا کی مندرجہ ذیل تین اقسام میں تقسیم کیا جا سکتا ہے:

- پرنٹ میڈیا، جیسے اخبارات، رسائل اور جرائد و کتب وغیرہ
- الیکٹرانک میڈیا، جیسا کہ ریڈیو، ٹی وی اور ڈش وغیرہ
- سوشل میڈیا، جیسے انٹرنیٹ اور موبائل ویب سائٹس وغیرہ

البتہ ان میں سے سب سے پہلا اور قدیم ترین ذریعہ پرنٹ میڈیا ہے۔

3. ٹی۔وی چینلز اور ڈرامے

ڈراما یونانی زبان کے لفظ "ڈراؤ" سے مشتق ہے جس کے معنی "کرنا" یا کر کے دکھانا ہے۔اسے "زندگی کی نقل" اور "انسانی زندگی کی عملی تصویر" بھی کہا گیا ہے۔ چونکہ اس عملی تصویر کو اسٹیج پر دکھایا جاتا ہے۔اس لئے اسٹیج سے اس کا بڑا گہرا تعلق ہے۔اس کی صحیح تعریف یہ ہوئی کہ "ڈراما" ایک ایسی صنف ہے جس میں زندگی کے حقائق نقل کے ذریعہ اسٹیج پر ابھارے جاتے ہیں۔ جس کے الفاظ میں گفتار کی متحرک قوت اور کردار میں عمل اور ارادہ کی کیفیت موجود ہے۔

3.1 ڈراما کی اصطلاحی تعریف

ڈراما ادب کی اہم ترین اصناف میں شمار ہوتا ہے،ڈراما کی تعریف سب سے پہلے یونان کے مشہور فلسفی ارسطو نے اپنی مشہور کتاب "بوطیقا" میں کی ہے۔

"ڈراما کا وصف یہی ہے کہ اس میں کردار اپنا حال پنے اعمال کے ذریعے ظاہر کرتے ہیں۔اس کے بر خلاف ناول یا افسانے میں مصنف کو قدم قدم پر کردار کی نقاب کشائی کرنی پڑتی ہے وہ مسلسل رائے زنی کے ذریعے کردار کے خط وخال نمایاں کرنے پڑتے ہیں"[5]

جس میں انہوں نے ڈرامے کو انسانی اعمال کی عکاسی قرار دیا ہے یہ نقالی دراصل اپنی مخصوص معانی میں زندگی کی عکاسی ہے،ڈراما خود زندگی نہیں بلکہ انسانی زندگی کو پیش کرنے کا ذریعہ ہے۔دوسرے لفظوں میں ڈراما ایک کہانی ہے جو کرداروں کے عمل سے اور زبان سے ادا ہوتی ہے۔گویاڈراما، الفاظ اور عمل کے مجموعے کا نام ہے۔

ڈراما کی تعریف ایک انگریز نقاد ھڈسن نے ان الفاظ میں کی ہے

> "The drama is designed for representation by actors who impersonate the characters of its story, and among whom the narrative and the dialogue are distributed. While, then, the epic and the novel relate and report, the drama imitates by action and speech; and it is by reference to the fundamental necessities entailed by such imitation that the structural features of the drama have to be examined and explained." [6]

ان کے نزدیک ڈراما ایک نقالی جو حرکت (عمل) اور تقریر (مکالمہ) کے وسیلے سے کی جاتی ہے۔اُردو ڈرامے کے مشہور ناقد ڈاکٹر محمد اسلم قریشی ڈراما کی تعریف ان الفاظ میں کرتے ہیں:

"ڈراما اسٹیج پر فطرت کی نقالی کا ایک ایسا فن ہے جس میں اداکروں کے ذریعے زندگی کے غیر معمولی اور غیر متوقع حالات کے عمل میں "قوتِ ارادی" کا مظاہرہ تماشیوں کے روبرو ایک معین وقت اور مخصوص انداز میں کیا جاتا ہے۔"[7]

4. اخلاقیات قرآن وسنت کی روشنی میں

ہر ملک میں ہر عہد وزمانہ میں معاشرے اور ماحول پر برا اثر ڈالنے والی عادات کو ناپسندیدہ دیکھا گیا ہے، بلکہ مذہب اور سماج میں اس کو ممنوع قرار دیا گیا ہے۔کینہ وحسد، تکبر، حق تلفی، چوری وڈاکہ جیسے تمام افعال وعادات ہر مذہب وسماج میں مذموم ہیں۔جبکہ عدل وانصاف امانت ودیانت، خوش کلامی وقار اور سنجیدگی ہر معاشرے ومذہب میں اچھے اخلاق شمار کیے جاتے ہیں۔یہ بھی حقیقت ہے کہ اسلام کے اخلاقی نظام اور دیگر اخلاقی نظام میں کئی اعتبار سے فرق پایا جاتا ہے۔غیر اسلامی معاشروں میں اخلاقی اقدار کا پیمانہ عقل اور تجربہ ہے۔

اسلام میں اچھا اخلاق وہی ہے جسے اللہ اور اس کے رسول نے اچھا اور برا اخلاق وہ ہے جسے اللہ اور اس کے رسول نے برا قرار دیا ہو۔اسلامی اخلاقیات میں اچھے اور برے کا معیار طے شدہ ہے۔یہ کسی انسانی عقل یا تجربے کا محتاج نہیں ہے،اسلام میں اس امر کی بالکل گنجائش نہیں کہ لوگ جس بات کو اچھا سمجھیں اسے اچھی اخلاقیات میں شمار کیا جائے، یا لوگ جسے برا کہیں اسے بری اخلاقیات میں شمار کیا جائے، اگرچہ زمانے بدلتے رہیں لیکن اسلامی اخلاقیات کی مستقل بنیادیں ہیں جو نا قابل تغیر ہیں۔

اسلام میں جدیدیت، سیکولرازم، عقلیت پسندی اور ہیومنزم کے بر خلاف اخلاقیات کی بنیاد قرآنی تعلیمات ہے۔اس کے برعکس جدید فکر کے مطابق اخلاقیات حسنہ میں ہر وہ عمل شامل ہے جو لوگوں میں مقبول وپسندیدہ ہو۔جدیدیت، سیکولرازم، عقلیت پسندی اور ہیومنزم میں انسانیت کی آزادی اور مساوات کا پر فریب جال ہے جس میں دراصل اخلاقیات کی کوئی اہمیت نہیں ہے۔ایک مغربی ناول نگار"

NIBRAS
Islamic Research Journal
Department of Fiqh and Shariah
The Islamia University of Bahawalpur

Vol.2, Issue 01, January to June. 2024,
Page No. 24- 36

ڈین کونٹز(Deen Koontz) " اپنی مشہور کتاب "Intensity novel" میں لکھتا ہے:

"The Soul purpose of existence is to open one self to sensation and to satisfy all appities as they areise no values can be attached to pure sensation no consideration of good or bad, right or wrong with no fear but only our fortitude."[8]

ان کے نزدیک اخلاقیات حسنہ وہی ہیں جس سے انسان کی خواہش نفس اور اپنی ہیجانی کیفیات کی تسکین ہو۔خواہشات کے حصول کی راہ میں پیش آنے والی ہر رکاوٹ اخلاقیات سے مبرا ہے۔

اسلام کے اخلاقی نظام کی ابتدا انفرادی زندگی سے ہوتی ہے۔ انفرادی اخلاقیات میں سر فہرست والدین کے ساتھ حسن سلوک اور خدمت گزاری کی تعلیم دی گئی۔ بھائی بہنوں اور رشتے داروں کے ساتھ ساتھ صلہ رحمی بیوی بچوں کے ساتھ محبت وشفقت کی تعلیم دی گئی۔ گھریلو زندگی کے بعد معاشرتی سطح پر پڑوسیوں کے ساتھ اچھا برتاؤ لوگوں کے ساتھ انسانی حسن سلوک، مسلمانوں کے ساتھ ہمدردی و خیر خواہی، اور تمام انسانوں کے ساتھ ہر حال میں عدل وانصاف کے برتاؤ کی تعلیم دی گئی ہے۔ نبی کریم ﷺ اور صحابہ کرام کی پوری زندگی اسلام کے اخلاقیاتی نظام کا آئینہ ہے۔ جس میں گھریلو زندگی، معاشرتی زندگی، معاشی زندگی، سیاسی زندگی ہر طرح سے اخلاقیات اسلام کی عملی مثالوں سے لبریز ہے۔

المیہ یہ ہے کہ ڈراما نگار تعلیم یافتہ اور مسلمان ہونے کے باوجود معاشرے کی برائیوں اور اخلاق اقدار جیسی خرابیوں کو اسلام کے اصولوں سے خلط ملط کر دیتے ہیں۔ اگرچہ پیش کیے جانے والے ڈراموں میں معاشرے میں ہونے والی بہت سی برائیوں کو اجاگر کیا جاتا ہے لیکن اس کے ساتھ ساتھ مختلف مکالموں اور مناظر کے ذریعے اسلامی قوانین اور حدود کو معاشرے کی برائیوں سے الگ نہیں کرپاتے۔ جس سے ڈراما ظاہری طور پر تو برائیوں کے خلاف آواز اٹھا رہا ہوتا ہے لیکن ناظرین کے ذہن میں ظلم سے آزادی کی آڑ میں اسلامی قوانین سے آزادی کا مطالبہ پختہ ہو رہا ہوتا ہے۔

آج چینلز سے نشر ہونے والے ڈراموں میں ایسے کردار دکھائے جاتے ہیں جو اسلامی اقدار کی بالکل مخالفت پر مبنی ہوتے ہیں۔ ان ڈراموں میں اسلامی تعلیمات پر بڑی مہارت سے حرف تنقید بنایا جارہا ہے۔ بظاہر ڈراما میں ظلم وستم کے خلاف اور حقوق کے لیے آواز اٹھائی جا رہی ہوتی ہے۔ درپردہ ان ڈراموں میں اسلام کے معاشرتی قوانین سے آزادی کا پرچار ہو رہا ہوتا ہے۔ مزید بر آں جس میں براہ راست اسلامی اقدار کو نشانہ بنایا جارہا ہوتا ہے اور بالخصوص خاندانی نظام کو تباہ کرنے کی کوشش کی جارہی ہے۔

بلاشبہ ہمارے مصنفین اور ہدایت کار بے حد قابل اور اپنے کام میں ماہر ہیں۔ اگر یہ صلاحیتیں معاشرے کی حقیقی خدمت میں استعمال ہو سکیں تو ہم اخلاقی اقدار کو بچا سکتے ہیں۔ یہ بھی زمینی حقیقت ہے کہ ٹی۔وی چینلز سے نشر ہونے والے ڈرامے اسلامی سماج پر بہت برے اثرات چھوڑ رہے ہیں۔ اس اہم مسئلے کو پیش نظر رکھتے ہوئے محققانہ انداز میں ایک سروے کیا گیا ہے۔

5. سروے کا طریقہ و خلاصہ

محقق نے لٹریچر ریویو اور ماہرین تعلیم کی رائے سے ایک جامعہ سوالنامہ تیار کیا۔ سوالنامہ Quantitative Method کے تحت تیار کیا گیا ہے۔ یہ سوال نامہ ضلع پنجاب کے افراد جو مختلف شعبہ ہائے زندگی اور مختلف تعلیمی، سماجی اور معاشی پس منظر کے حامل ہیں، تیار کیا گیا ہے اور جواب دینے والوں کے انتخاب کے لئے simple random sampling technique کا استعمال کیا گیا۔

5.1 مطالعہ کا طریقہ کار اور ایریا

مجوزہ تحقیق بیانیہ طرز کی ہے۔ مطالعہ کے لیے سروے کا طریقہ کار اختیار کیا گیا ہے۔ مطالعہ کا منتخب ایریا صوبہ پنجاب ہے۔

5.2 ٹارگٹ پاپولیشن اور سیمپلنگ کا طریقہ

آبادی کے مطالعہ کے لیے صوبہ پنجاب کے رہائشی جو مختلف شعبہ زندگی سے تعلق رکھتے ہیں ٹارگٹ پاپولیشن تصور کیے گئے ہیں۔Simple Random Sampling Technique کے ذریعے صوبہ پنجاب۔ کے 200 افراد سے ڈیٹا اکٹھا کیا ہے جس کے لیے دو طریقہ کار اپنائے گئے ہیں:

- مختلف علاقوں کے افراد سے ان کی رہائش گاہ/work place پر جا کر
- Google Form کے ذریعے

5.3 ریسرچ ڈیزائن

محقق نے لٹریچر ریویو اور ماہرین تعلیم کی رائے سے ایک جامع سوالنامہ تیار کیا گیا۔ سوال نامہ اردو زبان ہی میں تیار کیا گیا۔ متعلقہ افراد کو سوالنامہ دینے سے پہلے اس بات کی وضاحت کی گئی کہ اس تحقیقی سوالنامہ کا مقصد مطالعاتی یعنی study base ہے۔ اس لئے متعلقہ افراد کو کسی قسم کی ہچکچاہٹ کا مظاہرہ نہیں کرنا چاہیے۔ اس طرح محقق نے ان افراد کا جو سیمپلنگ کے لیے منتخب کیے گئے تھے اعتماد حاصل کیا۔ اس طرح محقق نے متعلقہ افراد کا بھرپور اعتماد حاصل کرنے کی حتی المقدور کوشش کی۔

5.4 ریسرچ ٹول کی فارمولا بندی

نمونے کا انتخاب کرنے کے بعد 77 اجزاء پر مشتمل پانچ کثیر الانتخابی نکات ہمیشہ، عموما، اکثر، بعض اوقات، بالکل، نہیں پر مبنی Likert Scale بنایا گیا۔ منطقی ضروریات کو مد نظر رکھتے ہوئے اردو، پنجابی، انگلش تینوں زبانوں کو سروے کے مقاصد حاصل کرنے کے لیے استعمال کیا گیا۔ یہ محقق کے مشاہدات تھے کہ تین زبانوں کے استعمال سے بہتر نتائج حاصل ہوسکتے ہیں۔

5.5 ڈسٹری بیوشن آف ریسرچ ٹول اور ڈیٹا کولیکشن

ہم ٹی وی چینل کے اخلاقی کردار پر اثرات کے لیے صوبہ پنجاب کے افراد میں ایک سوالنامہ تقسیم کیا گیا کہ ڈراما جات انسان کے اخلاق و کردار پر اثر انداز ہوتے ہیں۔

5.6 ڈیٹا کا تجزیہ

اکٹھا کیے گئے ڈیٹا کو مرتب کرنے کیلیے مائیکروسافٹ ایکسل اور شماریاتی تجزیہ کرنے کے لیے مختلف ویرایبل کے درمیان بیانیہ، تجزیہ اور تعلق کو پی سی SPSS-23 سافٹ ویئر کے ذریعے فریکوئنسی، ڈسٹری بیوشن، مین، پرسنٹیج، سینڈرڈ ڈیوی ایشن کو استعمال کرتے ہوئے ٹیبل اور گراف کی شکل میں ظاہر کیا گیا۔ پھر ہر سوال کا بلحاظ عمر، بلحاظ تعلیم و سماجی حیثیت تجزیہ کیا گیا۔

.6 سروے کا حصہ بننے والے افراد

سروے کا حصہ بننے والے افراد کی تفصیل درج ذیل گراف دکھاتا ہے۔ جس میں 145 عورت اور 55 مرد شامل ہوئے۔ جن میں

NIBRAS
Islamic Research Journal
Department of Fiqh and Shariah
The Islamia University of Bahawalpur
Vol.2, Issue 01, January to June. 2024,
Page No. 24- 36

132 غیر شادی شدہ اور 67 شادی شدہ ہیں۔ جواب دہندگان کی بڑی تعداد کی عمر 30 سے 40 سال کے درمیان ہے افراد کی سماجی حیثیت کیلئے ان کی ماہانہ آمدنی کا سوال کیا گیا جس کو تین طبقات میں اس طرح تقسیم کیا گیا کہ

- ایک ہزار سے انتیس ہزار تک ماہانہ آمدنی والا غریب طبقہ
- تیس ہزار سے ننانوے ہزار تک ماہانہ آمدنی والا متوسط طبقہ
- ایک لاکھ یا اس سے زیادہ ماہانہ آمدنی والا امیر طبقہ

گراف

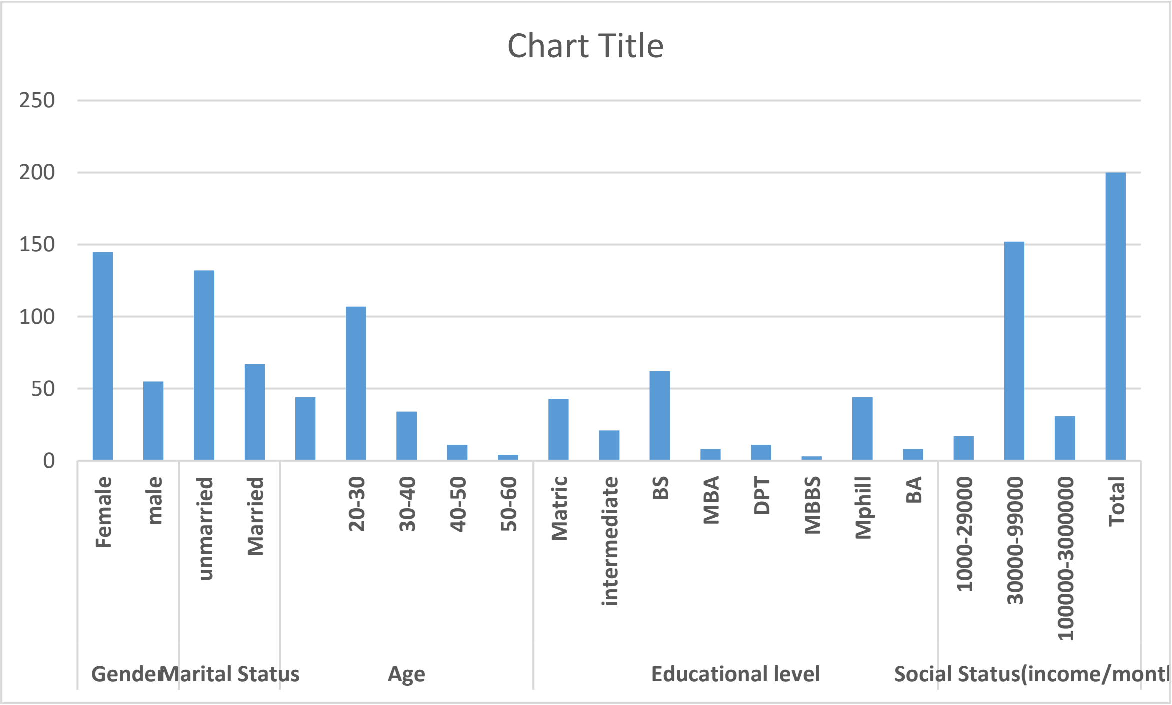

7. سروے سے حاصل ہونے والے نتائج کا خلاصہ

کیا آپ کے گھر میں ٹی وی موجود ہے؟ جواب دہندگان میں سے بڑی تعداد (90) افراد کا ردعمل ہمیشہ، (40) کا اکثر، ((34)) کا بالکل نہیں (02) کا عموماً اور (16) کا بعض اوقات پر ہے۔ کیا ڈراما میں موجود کرداروں سے خود کو تشبیہ دیتے ہیں؟ جواب دہندگان میں بڑی تعداد ((48)) کا ردعمل بعض اوقات، (47) کا بالکل نہیں، (40) کا عموماً، (34) کا اکثر اور (31) کا ہمیشہ پر ہے۔ کیا آپ اپنے لباس کے انتخاب میں ڈراما سے ڈیزائن کا انتخاب کرتے ہیں؟ جواب دہندگان میں سے بڑی تعداد (50) کا ردعمل بالکل نہیں، (42) کا بعض اوقات، (38) کا ہمیشہ، (36) کا اکثر اور (35) کا عموماً پر ہے۔ کیا ہم ٹی وی کے ڈرامے اخلاقی تربیت میں مثبت کردار ادا کر رہے ہیں؟ جواب دہندگان میں سے بڑی تعداد (63) کا ردعمل بعض اوقات، (49) کا بالکل نہیں، (45) کا اکثر (29) کا عموماً اور (14) کا ہمیشہ پر ہے۔ کیا آپ ڈراما کی کہانی دوستوں کو سنا کر خوشی محسوس کرتے ہیں؟ جواب دہندگان میں سے بڑی تعداد (49) کا ردعمل اکثر، (43) کا بعض اوقات، (41) کا بالکل نہیں، (26) کا عموماً اور (31) کا ہمیشہ پر ہے۔ کیا ڈراما میں دکھائے گئے طرز زندگی کا خود سے تقابل کرکے کمتری محسوس ہوتی ہے؟ جواب دہندگان میں سے بڑی تعداد (65) کا ردعمل بالکل نہیں، (39) کا عموماً، (36) بعض اوقات، (33) کا اکثر اور (27) کا ہمیشہ پر ہے۔ کیا ڈراما دیکھنے سے ڈپریشن بڑھتا ہے؟ جواب دہندگان میں سے بڑی تعداد (65) کا ردعمل بالکل نہیں، (39) کا عموماً، (36) بعض

NIBRAS
Islamic Research Journal
Department of Fiqh and Shariah
The Islamia University of Bahawalpur
Vol.2, Issue 01, January to June. 2024,
Page No. 24- 36

اوقات،(33)کا اکثر اور(27)کا ہمیشہ پر ہے۔ڈراما میں کسی کام کی کامیابی کے لئے دربار پر سجدہ کرنا،منت کے دھاگے باندھ نے وغیرہ کی تدریس کی جاتی ہے؟جواب دہندگان میں سے بڑی تعداد(59)کا ردعمل بعض اوقات،(47)کا اکثر،(43)کا بالکل نہیں،(32)کا عموما اور(19)کا ہمیشہ پر ہے۔کیاڈراما میں جھوٹ،بددیانتی اور منفی اخلاقیات کادرس دیاجاتا ہے؟جواب دہندگان میں سے بڑی تعداد(50)کا ردعمل عموما،(43)کا اکثر،(42)کا بعض اوقات(36)کا ہمیشہ اور(29)کا بالکل نہیں پر ہے۔کیا آپ کے والدین ڈراما دیکھنے سے منع کرتے ہیں؟جواب دہندگان میں سے بڑی تعداد(59)کا ردعمل ہمیشہ,(40)کا اکثر,(36)کا عموما,(35)کا بالکل نہیں اور(30)کا بعض اوقات پر ہے۔کیا آپ خاندان کی بہن سب دوستوں کے ساتھ بیٹھنا اچھا محسوس کرتے ہیں؟جواب دہندگان میں سے بڑی تعداد(49)کا ردعمل عموما,(44)کا بعض اوقات,(42)کا اکثر,(40)کا ہمیشہ اور(25)کا بالکل نہیں پر ہے۔کیاڈراموں میں خاندانی مسائل دیکھ کر شادی کرنے سے خوفزدہ ہیں؟جواب دہندگان میں سے بڑی تعداد(51)کا ردعمل عموما،(43)کا اکثر،(40)کا ہمیشہ،(37)کا بالکل نہیں پر ہے۔کیا شادی کی عمر کا انتخاب کرنے میں ڈراما اثر انداز ہوتا ہے؟جواب دہندگان میں سے بڑی تعداد(47)کا ردعمل بالکل نہیں،(44)کا اکثر،(42)کا عموما،(38)کا بعض اوقات اور(29)کا ہمیشہ پر ہے۔کیاڈراموں میں سازشیں اور جھوٹ بولنا سکھایا جاتا ہے؟ان میں سے بڑی تعداد(56)کا ردعمل عموما،(49)کا ہمیشہ،(41)کا اکثر،(41)کا بعض اوقات اور(13)کا بالکل نہیں پر ہے۔کیاوالدین واساتذہ کی عزت میں کمی آنے کا باعث ڈراما میں دکھائی گئی خوداعتمادی ہے؟جواب دہندگان میں سے بڑی تعداد(52)کا ردعمل عموما،(50)کا اکثر،(42)کا ہمیشہ،(35)کا بعض اوقات،اور(21)کا بالکل نہیں پر ہے۔کیا آپ شادی کے بعد خاندان کے ساتھ رہنا چاہتے ہیں؟جواب دہندگان میں سے بڑی تعداد(52)کا ردعمل ہمیشہ،(48)کا اکثر،(46)کا عموما،(31)کا بعض اوقات،اور(23)کا بالکل نہیں پر ہے۔گھریلو جھگڑوں اور بدشگونی کی وجہ ڈراما ہے جواب دہندگان میں سے بڑی تعداد(54)کا ردعمل اکثر،(46)کا عموما،(46)کا بعض اوقات،(32)کا ہمیشہ(22)کا بالکل نہیں پر ہے۔کیاڈراموں کی زندگی سے متاثر ہو کر پیسے کی وقعت انسان کی زندگی میں بڑھ جاتی ہے؟جواب دہندگان میں سے بڑی تعداد(59)کا ردعمل عموما,(54)کا اکثر،(38)کا ہمیشہ،(32)کا بعض اوقات اور(17)کا بالکل نہیں پر ہے۔کیا آپ ویسا طرز زندگی چاہتے ہیں جیسا ڈراموں میں دکھایا جاتا ہے؟آپ دہندگان میں سے بڑی تعداد(53)کا ردعمل عموما،(53)کا بالکل نہیں،(37)کا اکثر،(36)کا بعض اوقات اور(21)کا ہمیشہ پر ہے۔کیاڈراموں میں عورت کو خودمختار دیکھ کر آپ بھی ایسا بننا چاہتی ہیں؟جواب دہندگان میں سے بڑی تعداد(54)کا ردعمل عموما،(46)کا بالکل نہیں،(41)کا اکثر،(36)کا ہمیشہ،(23)کا بعض اوقات پر ہے۔کیاڈراموں میں عورتوں کا کردار مثبت دکھایا جاتا ہے جواب دہندگان میں سے بڑی تعداد کا ردعمل عموما،(53)کا بالکل نہیں،(37)کا اکثر،(36)کا بعض اوقات اور(21)کا ہمیشہ پر ہے۔عصر حاضر کے ڈراموں کا محور پیسہ، عشق و محبت ہے؟جواب دہندگان میں سے بڑی تعداد(77)کا ردعمل ہمیشہ،(52)کا عموما،(45)کا اکثر،(16)کا بعض اوقات اور(10)کا بالکل نہیں پر ہے۔کیاڈراموں میں دکھائے گئے ناجائز تعلقات جرائم کی شرح میں اضافے کا سبب ہیں؟جواب دہندگان میں سے بڑی تعداد(66)کا ردعمل ہمیشہ،(57)کا عموما،(35)کا اکثر،(30)کا بعض اوقات اور(12)کا بالکل نہیں پر ہے۔ڈراموں میں اسلامی تعلیمات پر مبنی اخلاقیات کا درس دیا جاتا ہے؟ان میں سے بڑی تعداد(66)کا ردعمل بعض اوقات،(42)کا بالکل نہیں،(39)کا اکثر،(33)کا عموما اور(20)کا ہمیشہ پر ہے۔کیاڈراما سے آپ کی دینی و دنیاوی تعلیم پر منفی اثر پڑتا ہے؟جواب دہندگان میں سے بڑی تعداد(53)کا ردعمل عموما،(43)کا اکثر،(48)کا ہمیشہ،(35)کا عموما،(21)کا بالکل نہیں پر ہے۔کیاڈراما دیکھنے کے باعث آپ کی کتابوں اخبارات کے مطالعہ سے دور ہو گئے ہیں؟جواب دہندگان میں سے بڑی تعداد(81)کا ردعمل ہمیشہ،(49)کا اکثر،(32)کا عموماً،(26)کا بعض اوقات اور(12)کا بالکل نہیں پر ہے۔کیاڈراما کی Sad ending آپ کے ذہنی سکون

Vol.2, Issue 01, January to June. 2024,
Page No. 24- 36

میں خلل کا باعث بنتی ہے؟جواب دہند گان میں سے بڑی تعداد (50) کا رد عمل ہمیشہ ،(54) کا اکثر ،(44) کا عموما، (35) بعض اوقات، (17) کا بالکل نہیں پر ہے۔ کیا ڈرامانہ دیکھنے والے افراد ذہنی طور پر زیادہ مطمئن اور پر سکون ہوتے ہیں؟ جواب دہند گان میں سے بڑی تعداد (65) کا رد عمل ہمیشہ ،(43) کا عموما، (38) کا اکثر ،(33) کا بعض اوقات اور (21) کا بالکل نہیں پر ہے۔ کیا ڈراما میں استعمال کئے گئے الفاظ لاشعوری طور پر آپ کی بول چال کا حصہ بن جاتے ہیں؟ جواب دہند گان میں سے بڑی تعداد (56) کا رد عمل اکثر (46) کا عموما (40) کا بعض اوقات (38) کا ہمیشہ اور (20) کا بالکل نہیں پر ہے۔ کیا آپ نے ڈراما میں دکھائے گئے اصطلاحی کاموں میں سے کوئی اچھا کام اپنایا ہے؟ جواب دہند گان میں سے بڑی تعداد (56) کا رد عمل اکثر ,(48) کا بعض اوقات ,(39) کا عموما ,(33) کا ہمیشہ اور (24) کا بالکل نہیں پر ہے۔ کیا کس تواردو ڈرامے انسانی ذہن کی تخلیقی صلاحیت میں کمی کا باعث بن رہے ہیں؟ جواب دہند گان میں سے بڑی تعداد (52) کا رد عمل اکثر (46) کا عموما (43) کا بعض اوقات ،(36) کا ہمیشہ اور (23) کا بالکل نہیں پر ہے ۔ کیا love story کے علاوہ کوئی چیز ڈراما دیکھنے پر مجبور کرتی ہے؟ جواب دہند گان میں سے بڑی تعداد (50) کا رد عمل اکثر ،(48) کا عموما، (48) کا بعض اوقات ،(33) کا ہمیشہ اور (21) کا بالکل نہیں پر ہے۔ کیا اسلامی تعلیمات کا درس دینے والے ڈراما کا مرکز بھی لڑکا اور لڑکی کی کہانی ہی ہوتی ہے؟ دہند گان میں سے بڑی تعداد میں (99) کا رد عمل ہمیشہ ،(32) کا عموما، (27) کا اکثر ،(26) کا بعض اوقات اور (16) کا بالکل نہیں پر ہے۔ کیا ڈراموں میں ایکٹرز کا لباس اسلام کے مطابق ہوتا ہے؟ جواب دہند گان میں سے بڑی تعداد (57) کا رد عمل بالکل نہیں ،(41) کا اکثر ،(40) کا عموما، (36) کا بعض اوقات اور (26) کا ہمیشہ پر ہے ۔کیا آپ ڈراما کی وجہ سے ڈاکٹرز کی حقیقی زندگی کو بھی فالو کرتے ہیں؟ جواب دہند گان میں سے بڑی تعداد (57) کا رد عمل بالکل نہیں ،(41) کا اکثر ،(40) کا عموما، (36) کا بعض اوقات اور (26) کا ہمیشہ پر ہے۔ کیا ایکٹرز کی حقیقی زندگی دیکھ کر ہم رہن سہن کے طریقے اختیار کرتے ہیں؟ جواب دہند گان میں سے بڑی تعداد (56) کا رد عمل بالکل نہیں ،(46) کا اکثر ،(41) کا بعض اوقات ،(38) کا عموما، (19) کا ہمیشہ پر ہے۔ کیا ہم ایوارڈ شو میں مغربی اقدار اور اخلاقیات کا عملی اظہار کیا جاتا ہے؟ جواب دہند گان میں سے بڑی تعداد (57) کا رد عمل ہمیشہ ، (41) کا عموما، (39) کا بعض اوقات ، (34) کا اکثر ،(29) کا بالکل نہیں پر ہے۔ کیا کسی لڑکا یا لڑکی کو غریب یا برے کاموں کا عادی دکھنا ہو تو اسے ڈراما میں اسلامی لباس پہنا دیا جاتا ہے؟ جواب دہند گان میں سے بڑی تعداد (69) کا رد عمل کل بعض اوقات اور (51) کا اکثر ،(31) کا ہمیشہ ، (30) کا عموما اور (19) کا بالکل نہیں پر ہے۔ کیا ایسے ڈرامے بھی ہیں جن سے انسان صرف اچھا سبق سکتا ہے؟ جواب دہند گان میں سے بڑی تعداد (69) کا رد عمل بعض اوقات ،(51) کا اکثر ،(31) کا ہمیشہ (30) کا عموما اور (19) کا بالکل نہیں پر ہے۔ کیا آپ اپنے فیصلے کرتے ہوئے ان چیزوں کو بنیاد بناتے ہیں۔ جو ڈراما میں دکھائی جاتی ہوں؟ جواب دہند گان میں بڑی تعداد 4ظ کا رد عمل عموما، (42) کا اکثر ،(42) کا بعض اوقات ،(40) کا ہمیشہ اور (27) کا بالکل نہیں پر ہے ۔بے حیائی کے سین دکھائے جائیں تو کیا بچے خوش ہوتے ہیں؟ جواب دہند گان میں سے بڑی تعداد (51) کا رد عمل بلکل نہیں ،(49) کا بعض اوقات (40) کا عموما، (38) کا اکثر اور (22) کا ہمیشہ پر ہے۔ کیا ہم ٹی وی کے ڈراموں میں اصطلاحی باتوں کے ذریعے تربیت پر مبنی سی دکھائے جاتے ہیں؟ جواب دہند گان میں سے بڑی تعداد (47) کا رد عمل اکثر ،(47) کا عموما، (40) کا بعض اوقات ،(39) کا بالکل نہیں ،(27) کا ہمیشہ پر ہے۔ کیا بچے ڈراموں سے دیکھ کر نت نئی خواہشات کا اظہار کرتے ہیں اور ڈراموں کی مثال پیش کرتے ہیں؟ جواب دہند گان میں سے بڑی تعداد (67) کا رد عمل بعض اوقات ،(54) کا رد عمل اکثر ،(40) کا عموما، (26) کا بلکل نہیں اور (13) کا ہمیشہ پر ہے۔ کیا ڈراما میں عشق و محبت کی داستان سے اخلاقی کردار پر منفی اثر پڑتا ہے؟ جواب دہند گان میں سے بڑی تعداد (59) کا رد عمل عموما، (48) کا رد عمل ہمیشہ ،(44) کا اکثر ،(36) کا بعض اوقات اور (13) کا بالکل نہیں پر ہے۔ کیا آپ کے دور کے ڈرامے عصر حاضر کے ڈراموں سے اخلاقی لحاظ سے کئی گنا بہتر تھے؟ جواب

دہندگان میں سے بڑی تعداد (54) کا رد عمل عموماً، (53) کا ہمیشہ، (43) کا اکثر، (40) کا بعض اوقات اور (10) کا بالکل نہیں پر ہے۔ کیا ہم ٹی وی کے ڈراموں میں والدین / اساتذہ کا مثبت کردار نادکھانے کی وجہ پر اعتماد دکھانا ہے؟ جواب دہندگان میں سے بڑی تعداد پچپن کا رد عمل عموماً، (48) کا ہمیشہ اور (30) کا اکثر، (31) کا بعض اوقات (28) کا بالکل نہیں پر ہے۔ کیا حسن خلق جوہر انسانیت ہے جواب دہندگان میں سے بڑی تعداد (20)0 کا رد عمل ہمیشہ پر ہے۔ کیا ہم ٹی وی کے ڈراموں میں عورت کا کردار گھریلو امور کی انجام دہی دکھایا جاتا ہے؟ جواب دہندگان میں سے بڑی تعداد (68) کا رد عمل اکثر، (40) کا بعض اوقات، (43) کا عموماً، (31) کا ہمیشہ اور (12) کا بالکل نہیں پر ہے۔ کیا ہم ٹی وی کے ڈراموں میں عورت کی امیری کا معیار مغربی تہذیب پر عمل ہے؟ جواب دہندگان میں سے بڑی تعداد (68) کا رد عمل اکثر (46) کا رد عمل بعض اوقات، (43) کا رد عمل عموماً، (31) کا ہمیشہ (12) کا بالکل نہیں ہے۔ ڈراموں کی وجہ سے عورتیں گھر کا کام کرنے کو معیوب سمجھتی ہیں؟ جواب دہندگان میں سے بڑی تعداد (54) کا رد عمل عموماً، (53) کا ہمیشہ، (42) کا اکثر (29) کا بعض اوقات اور (22) کا بالکل نہیں پر ہے۔ کیا ڈراما سے اس بات کا درس دیا جارہا ہے کہ کامیاب عورت وہ ہے جو پیسہ کما سکے؟ جواب دہندگان میں سے بڑی تعداد (55) کا رد عمل عموماً، (51) کا اکثر، (42) کا ہمیشہ، (32) کا بعض اوقات اور (20) کا بالکل نہیں ہے۔ کیا ڈراما سے گھریلو ماحول پر اچھا اثر پڑتا ہے؟ جواب دہندگان میں سے بڑی تعداد (57) کا رد عمل ہمیشہ (56) کا عموماً، (36) کا اکثر، (27) کا بعض اوقات اور (24) کا بالکل نہیں ہے۔ کیا ڈراما میں دکھایا جانے والا لڑائی جھگڑا ڈپریشن اور بد اخلاقی کا سبب بنتا ہے؟ جواب دہندگان میں سے بڑی تعداد (57) کا رد عمل بالکل نہیں، (54) کا رد عمل بعض اوقات، (34) کا اکثر، (32) کا عموماً، (23) کا ہمیشہ پر ہے۔ کیا ڈراموں کی وجہ سے بچے بد تمیز اور خود سر ہوتے جارہے ہیں؟ جواب دہندگان میں سے بڑی تعداد (63) کا رد عمل اکثر، (53) کا عموماً، (42) کا ہمیشہ، (27) کا بعض اوقات اور (15) کا بالکل نہیں ہے۔ کیا ڈراما سے بچے غیر اخلاقی الفاظ سیکھتے اور بول چال میں استعمال کرتے ہیں؟ جواب دہندگان میں سے بڑی تعداد (56) کا رد عمل اکثر، (50) کا عموماً، (46) کا ہمیشہ، (32) کا بعض اوقات (16) کا بالکل نہیں ہے۔ کیا ڈراموں میں لباس شعائر اسلام کے مطابق ہوتا ہے؟ جواب دہندگان میں سے (55) کا رد عمل اکثر، (51) کا ہمیشہ، (41) کا عموماً، (38) کا بعض اوقات، (15) کا بالکل نہیں ہے۔ کیا بچے ڈراموں کو دیکھ کر اپنا لباس منتخب کرتے ہیں؟ جواب دہندگان میں سے بڑی تعداد (55) کا رد عمل بعض اوقات، (53) کا بالکل نہیں، (46) کا اکثر، (24) کا ہمیشہ اور (22) کا عموماً ہے۔ کیا ڈراما غیر منکوحہ سے محبت کی داستانوں کی اشاعت کر رہا ہے؟ جواب دہندگان میں سے بڑی تعداد (60) کا رد عمل اکثر، پینتالیس کا عموماً، (39) کا ہمیشہ، چھتیس کا بعض اوقات اور (20) کا بالکل نہیں ہے۔ کیا ڈراما میں سازشیں خاندان اور رشتوں کی چپلقش دکھا کر رشتوں کا احساس ختم کیا جارہا ہے؟ جواب دہندگان میں سے بڑی تعداد (67) کا رد عمل ہمیشہ، (53) کا اکثر، (46) کا عموماً، (22) کا بعض اوقات اور (12) کا بالکل نہیں ہے۔ کیا ڈراما خاندانی نظام کو غیر مستحکم کرنے میں اہم کردار ادا کرتا ہے؟ جواب دہندگان میں سے بڑی تعداد (54) کا رد عمل اکثر، (47) کا عموماً، (46) کا ہمیشہ، (36) کا بعض اوقات اور (17) کا بالکل نہیں ہے۔ کیا بچوں کو غیر اخلاقی حرکات سے منع کرنے پر بچے ڈراموں کی کامیاب زندگی کی مثال دیتے ہیں؟ جواب دہندگان میں سے بڑی تعداد (67) کا رد عمل ہمیشہ، (53) کا اکثر، (46) کا عموماً (22) کا بعض اوقات اور (12) کا بالکل نہیں ہے۔ کیا ڈراما ایکٹرز کی حقیقی زندگی بچوں پر گہرے اثرات مرتب کر رہی ہے؟ جواب دہندگان ان میں بڑی تعداد (69) پاکستان کا رد عمل (44) کا عموماً (32) کا ہمیشہ (31) کا بعض اوقات (24) کا بالکل نہیں ہے۔ کیا کسی ڈراما سے متاثر ہو کر بچے دینی تعلیم حاصل کرنے کی خواہش کرتے ہیں؟ جواب دہندگان میں سے بڑی تعداد (65) کا اکثر، (45) کا عموماً، (35) کا ہمیشہ، (33) کا بعض اوقات اور (22) کا بالکل نہیں ہے۔ کیا ڈراموں کے آزادانہ ماحول سے بعض اوقات اخلاقیات کا دائرہ بوجھ محسوس ہوتا ہے؟ جواب دہندگان میں سے بڑی تعداد (51) کا رد عمل بالکل نہیں،

(49) کا اکثر، (42) کا بعض اوقات، (32) کا عموما اور (26) کا ہمیشہ ہے۔ کیا بچوں کی ترجیحات ڈراما طے کر رہا ہے؟ جواب دہندگان میں سے بڑی تعداد (70) کا ردعمل اکثر، (40) کا ہمیشہ، (38) کا عموما، (37) کا بعض اوقات اور (15) کا بالکل نہیں ہے۔ کیا ڈراما میں دکھائے جانے والے فرضی کردار حقیقی رشتوں میں شکوک وشبہات اور جھگڑوں کو جنم دیتے ہیں؟ جواب دہندگان کی بڑی تعداد (56) کا ردعمل اکثر (48) کا بعض اوقات (38) کا عموماً (37) کا ہمیشہ (21) کا بالکل نہیں ہے۔ کیا عورتوں پر ڈراما کا اثر مردوں کی بنسبت زیادہ ہو رہا ہے جواب دہندگان میں سے (60) کا ردعمل اکثر، (49) کا عموما (44) کا ہمیشہ، (32) کا بعض اوقات، (15) کا بالکل نہیں ہے۔ کیا ڈراما سے بچے ماں باپ کی اصطلاحی باتوں کو نفرت اور بلاوجہ کی روک ٹوک سمجھتے ہیں؟ جواب دہندگان کی بڑی تعداد (63) کا ردعمل ہمیشہ، (48) کا اکثر (40) کا عموما (25) کا بعض اوقات (24) بالکل نہیں ہے۔ کیا ڈراما نے چھوٹی چھوٹی باتوں پر طلاق کا فیصلہ آسان کر دیا ہے؟ جواب دہندگان میں سے بڑی تعداد (56) کا ردعمل اکثر، (55) کا ہمیشہ (51) کا عموماً (24) کا بعض اوقات اور (14) کا بالکل نہیں ہے۔ کیا ڈراما اسلامی حقوق و فرائض کی ادائیگی سکھاتا ہے جواب دہندگان میں سے بڑی تعداد (58) کا ردعمل ہمیشہ، (52) کا عموما، (45) کا اکثر، (29) بعض اوقات اور (16) کا بالکل نہیں ہے۔ کیا ڈراما سے نوجوان نسل میں بے حیائی فیشن کے نام پر عام ہو رہی ہے؟ جواب دہندگان میں سے بڑی تعداد (48) کا ردعمل اکثر (48) کا بعض اوقات (40) کا عموما (36) کا بالکل نہیں (28) کا ہمیشہ ہے۔ کیا ڈراما احساس گناہ و جرم ختم کر رہا ہے؟ جواب دہندگان میں سے بڑی تعداد (61) کا ردعمل ہمیشہ (46) کا اکثر (45) کا عموما (37) کا بعض اوقات اور (11) کا بالکل نہیں ہے۔ ڈراما دیکھنے سے انسان کا ذہن پر سکون ہو جاتا ہے؟ جواب دہندگان میں سے بڑی تعداد (45) کا ردعمل ہمیشہ (45) کا اکثر، (41) کا بعض اوقات (38) کا عموما اور (31) کا بالکل نہیں ہے۔ کیا ڈراموں میں دکھایا جاتا ہے کہ عورت کی پرسکون زندگی زبان درازی کے بغیر ناممکن ہے؟ جواب دہندگان میں سے بڑی تعداد (54) کا ردعمل بالکل نہیں، (48) کا بعض اوقات، (45) کا اکثر، (33) کا عموماً اور (20) کا ہمیشہ ہے۔ کیا موجودہ اخلاقی و معاشرتی بگاڑ کا اہم سبب ڈراما ہے؟ جواب دہندگان کی بڑی تعداد (56) کا ردعمل اکثر، (49) کا عموما، (36) کا ہمیشہ، (33) کا بعض اوقات (26) کا بالکل نہیں ہے۔ کیا آپ نے اپنے کیریئر کا انتخاب کسی ڈراما سے متاثر ہو کر کیا؟ جواب دہندگان کی بڑی تعداد (60) کا ردعمل اکثر، (42) کا ردعمل ہمیشہ، (42) کا عموما، (38) کا بعض اوقات اور (18) کا بالکل نہیں ہے۔ ڈراما کی وجہ سے ایک خاندان کو مل بیٹھنے کا موقع ملتا ہے؟ جواب دہندگان میں سے بڑی تعداد (65) کا ردعمل بالکل نہیں، (42) کا اکثر، (40) کا عموما، (30) کا ہمیشہ، (23) کا بعض اوقات ہے۔

خلاصۃ البحث

تفریح کا تصور ہر زمانے میں اور ہر قوم میں پایا جاتا ہے البتہ ہر قوم اپنی تہذیب و تمدن کو ملحوظ خاطر رکھتے ہوئے اس کا اہتمام کرتی رہی ہے مثلا رقص، ڈرامے، موسیقی، گانے اور مختلف طرح کے کھیل کو د وغیرہ۔ عصر حاضر میں جدید ایجادات نے تفریح کا تصور بالکل ہی تبدیل کر دیا ہے۔ عمومی طور پر زمانہ ماضی میں تفریح کا تصور جسمانی تربیت و نشو و نما کے ساتھ وابستہ تھا۔ اس کے برخلاف جدید ایجادات: ٹیلی ویژن، کمپیوٹر اور انٹرنیٹ اور اسمارٹ موبائل فونز جن کو ذرائع ابلاغ بھی کہا جاتا ہے تفریح کے تصور کو بہت وسیع بنا دیا ہے۔ ان ایجادات نے سابقہ تصور تفریح میں موجود اجتماعیت کو ختم کر دیا اور انفرادیت کو رائج کیا۔ اور المیہ تو یہ ہوا کہ ان وسائل کے ذریعہ پیش کیے جانے والے پروگرام جیسے: ڈرامے فلمیں، گانے اور فیشن شو وغیرہ کو بھی تفریح کا نام دے دیا گیا ہے۔

ان تفریحی ذرائع میں سے سماج پر سب سے زیادہ اثر پذیر ذریعہ ٹیلی ویژن ہے۔ ٹیلی ویژن پر دکھائے جانے مختلف پروگرام بظاہر اصلاح معاشرہ کا نعرہ بلند کرتے ہیں۔ عصری سچائی یہ ہے کہ زیادہ تر پروگرام اور خاص کر ڈرامے معاشرے میں بگاڑ اور تخریب کاری کا ذریعہ

Vol.2, Issue 01, January to June. 2024,
Page No. 24- 36

بن چکے ہیں۔ ان ڈراموں میں اندھی بھیڑ چال کے تحت مغربی تہذیب و ثقافت کو پیش کیا جا رہا ہے۔ اس وقت تہذیبی جنگ میدان میں یا اسلحے کے ساتھ نہیں لڑی جا رہی بلکہ تہذیب و تمدن عقیدہ اور اخلاق کے میدان میں لڑی جا رہی ہے اور تفریح کے نام پر غیر اسلامی تہذیب و ثقافت کو ٹی۔وی پر دکھائے جانے والے ڈراموں کے ذریعے فروغ دیا جا رہا ہے۔

اسلام بامقصد تفریح کی اجازت دیتا ہے، وقت کے ضیاع اور اخلاقیات کی بربادی کرنے والی تفریحات کی سخت ممانعت کرتا ہے۔ اسلام میں اخلاقی اور شرعی حدود کو توڑنے والا جو بھی طریقۂ تفریح ہے وہ ناجائز ہے، جیسے کسی کا ازراہِ مزاح استہزاء کرنا، کسی کے بارے میں محض لذتِ زبان کے لیے جھوٹ بولنا اور اپنی نفسانی خواہشات کی تکمیل کے لیے تفریح کو اختیار کرنا سخت معیوب ہے، البتہ اعتدال و توازن برقرار رکھتے ہوئے صحت مند تفریح کی نا صرف اسلام میں اجازت ہے، بلکہ اسلام اس کی حوصلہ افزائی اور سرپرستی بھی کرتا ہے۔

اس تحقیق کے نتائج پر مبنی اعداد و شمار یہ ظاہر کرتے ہیں کہ تفریح کے نام پر ٹی۔وی اور تھیٹر میں دکھائے جانے والے ڈرامے معاشرے میں تخریب اور بگاڑ کا ذریعہ ہیں۔ مغرب کی بھیڑ چال میں اِسلامی تہذیب و تمدن کو غلط طور پر پیش کیا جاتا ہے۔ یہ امر مسلم ہے کہ بے مقصد و غلط تفریح اخلاقیات کو مقتل تک پہنچا کر سانس لیتی ہے، معاشرے اخلاقی گراوٹ کا شکار ہو جاتے ہیں اور نوجوان نسل بے راہ روی کی دلدل میں دھنستی چلی جاتی ہے۔

نتائج

اس مضمون کے حوالے سے تحقیق کرتے ہوئے یہ بات سامنے آئی ہے

1. بچوں پر ڈراما کا اثر زیادہ ہو رہا ہے۔ ان کی تعلیم پر منفی اثرات مرتب ہوتے ہیں انہیں ڈراما، فلم دیکھنے سے دور رکھا جائے۔ تاکہ ان کی تربیت ڈراما نا کرے۔
2. ڈراما میں ناجائز تعلقات اور افیئرز، رومانس دکھا کر جرائم میں اضافہ کا سبب نا بنایا جائے۔
3. ڈراما میں ہر تعلیمی جگہ (یونیورسٹی، سکول، کالج) میں لڑکا اور لڑکی کی کہانی کا آغاز دکھایا جاتا ہے۔ جس سے طلباء پر غیر اخلاقی اثرات مرتب ہونے کے ساتھ ساتھ وہ تعلیمی اداروں میں ویسا ہی ماحول چاہتے ہیں۔ اس بات پر غور فرمائی جائے۔ کیوں کہ نوجوان نسل ہی قوم کا سرمایہ ہے۔
4. ڈراما میں ایکٹرس کا لباس خصوصی طور پر خواتین پر گہرے اثرات مرتب کرتا ہے۔ وہ اسی کو فیشن سمجھتی ہیں جو ڈراما میں دکھایا جاتا ہے۔ اگر ڈراما ایکٹرس کا لباس اسلام کے مطابق دکھایا جائے تو معاشرہ اخلاقی لحاظ سے بہتر بن سکتا ہے۔
5. عوام ایسے ڈراموں کو نہ دیکھیں جن میں اخلاقیات کی پاسداری نا ہو۔ تاکہ اخلاقیات پر مبنی ڈرامے بن سکیں۔
6. ایوارڈ شوز میں ڈراما ایکٹرز اپنے لباس کے ذریعے مغربی اقدار کی تشہیر نہ کریں۔ جو ایسا کرے اسلامی ملک ہونے کے ناطے اس کے خلاف کاروائی کی جائے۔
7. اگر کسی ڈراما میں اسلامی نقطہ نظر کو سمجھانا مقصود ہو، تو اس ڈرامے کا آغاز و اختتام اسلامی تعلیمات کو مدنظر رکھتے ہوئے ہی کیا جائے۔

Vol.2, Issue 01, January to June. 2024,
Page No. 24- 36

مصادر و مراجع

1 القرآن،19:24

Al- Qur'an, 24:19

2 شمس الدین، ڈاکٹر، ابلاغ عامہ کی نئی جہتیں، مقتدرہ قومی زبان، اسلام آباد، 2004، ص2

Shamus Din, Dr., Iblagh E Aama ki nae jihatin, Muqtadira Qoumi Zban, Islamabd, 2004, P 2

3 Tehreem Tariq, Media, retrieved 9 May 2021,05:00am https:/tehreemtqriq.wordpress.com.20597/media

4 لوئس معلوف، المنجد عربی، اردو، مکتبہ قدسیہ، لاہور، 2009، ص37

Lois Maloof , Al_Munjid arbi ,Urdu, Maktaba Qudosia , Lahore , 2009, P 37

5 ارسطو، بوطیقا، (شمس الرحمن فاروق) پرنسپل پبلیکیشن آفیسر، 1978ء، ص84

Arastoo, Botiqa(Shamas Ur Rehman Farooq) Principal Publication Officer, 1978, P 84

6 W.H Hudson, An introduction to the study of Literature, GEORGE G. HARRAP & Co LTD 182 High Holborn, London, March 1910, P 172

7 اسلم قریشی، ڈاکٹر، ڈرامہ کا تحقیق و تنقیدی پس منظر، ڈران آرٹ پریس، لاہور، 1971، ص:84

Aslam Quraishi , Dr. , Drama ka Thqiqi o Tandqeedi Pasymanzar, Drawn Art Press, Lahore, 1971,P 84

8 Deen Koontz, intensity novel,Head line uk publication, 1995,P: 142-317.